

## 115904-اگر پہلے شخص سے منگنی ختم کرو تو میں تم سے منگنی کر سکتا ہوں

### سوال

مجھ سے چھوٹا بھائی اپنے بھاگ کی بیٹی سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے، لیکن اس لڑکی ایک دوسرے شخص کی منگنی ہو چکی ہے، لیکن اس نے سنت پر عمل کرتے ہوئے اس رغبت کی کسی دوسرے سے صراحت نہیں کی کیونکہ شریعت نے کسی کی منگنی پر منگنی کرنے سے منع کیا ہے۔

لیکن میرے بھاگ کی بیٹی اور اس کے منگیت اور سرال والوں کے ساتھ بہت زیادہ مشکلات پیدا ہو چکی ہیں واساسی اور بینادی اور دینی امور میں ہیں، جس کی بناء پر بھی بھی یہ شادی کامیاب نہیں ہو سکتی۔

اس بناء پر میرے بھائی نے جرات کرتے ہوئے اپنے گھر والوں سے اپنی رغبت کا اغفار کیا کہ اگر اس کے بھاگ کی بیٹی اپنے منگیت کو چھوڑ دے تو وہ اس سے شادی کر سکتا ہے، اور بھاگ کی بیٹی کے بارہ میں بھی جواب مل کر وہ بھی اسے چاہتی اور اس سے شادی کرنا چاہتی ہے، لڑکی نے واضح طور پر اپنے والد سے یہ بات کہہ دی ہے۔

اب میرا بھائی بغیر کوئی دخل دیے انتظار کر رہا ہے، اور یہ اعلان بھی نہیں کرتا کہ وہ اپنے منگیت کو چھوڑے تاکہ وہ اس سے شادی کر سکے، وہ اس سلسلہ میں کثرت سے نماز بھی ادا کرتا اور دعا بھی کرتا ہے، میں یہ اطمینان کرنا چاہتی ہوں کہ آیا جو کچھ میرے بھائی نے کیا وہ صحیح ہے؟

اور کیا اس کا اپنے بھاگ کی بیٹی سے شادی کرنے کی دعا کرنا منوع ہے یا کہیں یہ زیادتی تو نہیں کملائیگی؟

### پسندیدہ جواب

کسی بھی مسلمان شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی منگنی کو موجودگی میں اسی عورت سے منگنی کرے اور اسے شادی کا پیغام دے، لیکن اگر وہ مسلمان اسے چھوڑ دے یا پھر اسے منگنی کی اجازت دے تو پھر جائز ہے کیونکہ حدیث میں اس کی مانعت آتی ہے۔

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دوسرے کی بیوی پر بیوی کرنے سے منع فرمایا، اور نہ ہی کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی منگنی پر منگنی کرے، حتیٰ کہ وہ پہلا منگیت اسے چھوڑ دے یا وہ اسے اجازت دے دے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5142) صحیح مسلم حدیث نمبر (1412)۔

امام نووی رحمہ اللہ کرتے ہیں:

"یہ احادیث اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کرنے کی حرمت پر واضح دلیل ہیں، اور علماء کرام کا اس کی حرمت پر اجماع ہے، کہ جب رشتہ طلب کرنے والے کے لیے صریحاً کر دی گئی ہو اور اس کا رشتہ قبول کر لیا گیا ہو، اور نہ تو وہ اسے اجازت دے اور نہ ہی اسے چھوڑے تو رشتہ طلب کرنا حرام ہے" انتہی

دیکھیں: شرح مسلم للنبوی (9/197).

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

ایک شخص کی منگنی پر دوسرے شخص نے رشتہ کا پیغام دے دیا تو کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

شیخ الاسلام کا جواب تھا:

"الحمد للہ"

صحیح حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

"کسی بھی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کرے"

اس لیے آئندہ اریب وغیرہ اس کی حرمت پر متفق ہیں۔

صرف ان کا دوسرے شخص کے نکاح کے صحیح ہونے میں تنازع پایا جاتا ہے، اس میں دو قول ہیں:

پہلا قول:

یہ نکاح باطل ہے، مثلاً امام مالک کا قول، اور امام احمد کی ایک روایت ہے۔

دوسراء قول:

یہ نکاح صحیح ہے، یہ قول ابو حیین اور امام شافعی کا ہے اور امام احمد کی دوسری روایت ہے، اس بنا پر کہ حرام تو نکاح سے پہلے منگنی تھی، اور جنہوں نے اسے باطل قرار دیا ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ چیز عقد نکاح کو بالاوی باطل کرتی ہے۔

اس میں علماء کا کوئی نزاع نہیں کہ ایسا کرنے والا اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول کا نافرمان ہے، اور معصیت و گناہ پر علم ہونے کے ساتھ اصرار کرنا انسان کے دین اور اس کے عادل ہونے اور مسلمانوں پر ولایت کے معاملہ میں جرح کا باعث بنتا ہے" انتہی

دیکھیں: مجموع الفتاوی (7/32).

اس لیے آپ کے بھائی کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا تقوی اور ڈر اخیار کرنا چاہیے اور وہ صبر کرے، اور اگر وہ مغلیقہ میں کوئی ایسا عیب اور خلل دیکھتا ہے جسے بطور نصیحت و خیر خواہی بیان کرنا ضروری ہو تو پچھی خیر خواہی کے ساتھ بیان کرے، لیکن وہ اس میں اس لرکی سے شادی کی رغبت کا اظہار مت کرے۔

ربایہ مسئلہ کہ اس نے رغبت ظاہر کی ہے کہ اگر وہ اپنے پہلے منگیت کو پھوڑ دے تو وہ اس سے شادی کر سکتا ہے، تو یہ بعینہ منگی پر منگنی ہے، اور یہ حرام ہے جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے۔ اور پھر عورت کے ولی کے لیے بغیر کسی شرعی سبب کے منگنی کو ختم کرنا حرام ہے۔

شیخ محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"عورت کے والد کے لیے حلال نہیں کہ وہ پہلے ایک شخص کا اپنی بیٹی کے لیے رشتہ قبول کر لینے کے بعد وہ سرے شخص کا رشتہ قبول کرے، لیکن اگر اس کا کوئی شرعی موجب ہو تو پھر ہو سکتا ہے" انتہی

دیکھیں : فتاویٰ ایشیخ محمد بن ابراہیم (43/10).

اگر آپ کا جانی اس سے محبت کرتا اور اس میں رغبت رکھتا ہے، جیسا کہ آپ نے بیان کیا ہے، تو پھر اس نے پہلے رشتہ کیوں نہ مانگا، اس کے رشتہ طلب کرنے سے پہلے کسی اور نے رشتہ طلب کریا ہے۔

اب اسے چاہیے کہ وہ توبہ و استغفار کرے، اور اپنے پیچا کو بتائے کہ اس نے رشتہ طلب کرنے کی جو رغبت ظاہر کی ہے اس پر نادم ہے، اور اسے نصیحت کرے کہ وہ پہلے رشتہ کے ساتھ وفا کرتے ہوئے اس سے وعدہ پورا کرے اور اس کی رغبت کو مت دیکھے، لیکن اگر کوئی ایسا سبب ہو جس کی بنا پر منگنی توڑنا مباح ہے تو پھر کوئی مسئلہ نہیں۔

رہادعا منگنے کے بارہ میں تو آپ کے جانی کو نیک و صالح یوں حاصل ہونے کی دعا کرنی چاہیے، نہ کہ کوئی معین عورت حاصل ہونے کی، کیونکہ ہو سکتا ہے اس کی دعا قبول ہو جائے لیکن اس سے اس کی شادی میں بستری نہ ہو۔

اس لیے وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے خیر و جلائی کی دعا کرے کہ جہاں بھی خیر و جلائی ہے اسے نصیب فرمائے، چاہے وہ اس عورت میں ہو یا کسی دوسری میں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ سب کو ایسے اعمال کرنے کی توفیق دے جن سے اللہ راضی ہوتا ہے اور جنہیں پسند فرماتا ہے۔

واللہ عالم۔